سوال

(138)قرآن وحدیث پڑھانے کا عوض مزدوری یا تنخواہ لینی جائز ہے یا نہیں۔ ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث پڑھانے کا عوض مزدوری یا تنخواہ لینی جائز ہے یا نہیں۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث میں آیا ہے۔ احق ما اخذتم علیہ اجرا کتاب اللہ (سب سے اچھی مزدوری کتاب اللہ پر ہے)۔ اس لئے اگر کوئی مزدوری کیلیئے پڑھاوے تو جائز ہے۔ اگر کوئی فی سبیل اللہ پڑھاوے توپھر مزدوری مانگنا جائز نہیں ہے۔ ازخودوہ احسان کریں تو قبول کرے۔ منع کے متعلق کوئی صحیح حدیث نہیں۔ (31مارچ سن 1916ء)(فتاوی ثنائیہ۔ جلد 2صفحہ 403)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد14ص117

محدث فتویٰ